



اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پھر جانے سے، تیری ناگہانی گرفت سے، اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو دعائیں کیا کرتے تھے، ان میں سے ایک یہ ہے: "اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری دی ہوئی عافیت کے پھر جانے سے، تیری ناگہانی گرفت سے، اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

[صحیح] [اسلم مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزوں سے پناہ مانگی ہے: پہلی: "اللہم! اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ" یعنی اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری دینی اور دنیوی نعمت کے زائل ہونے سے۔ تجھ سے دعا ہے کہ میں اسلام پر ثابت قدم رہوں اور ایسے گناہوں میں ملوث نہ ہوں۔ جو نعمتوں کو زائل کر دیتے ہیں۔ دوسری: "وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ" اور اس بات سے کہ تیری جانب سے ملی ہوئی عافیت ابتلا و آزمائش میں بدل جائے۔ دعا ہے کہ مجھے دائمی عافیت اور دکھوں اور بیماریوں سے سلامتی عطا فرما۔ تیسری: "وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ" اس بات سے کہ اچانک تیری بلا یا مصیبت آن پڑے۔ کیوں کہ مصیبت اور سزا جب اچانک آن پڑتی ہے، تو انسان کو توبہ اور اپنی اصلاح کا موقع نہیں مل پاتا۔ لہذا مصیبت زیادہ بڑی اور زیادہ سخت ہو جاتی ہے۔ چوتھی: "وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ" تیری ناراضگی کا سبب بننے والی تمام چیزوں سے۔ کیوں کہ جس سے تو ناراض ہو گیا، اس کی قسمت پھوٹ گئی۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ "جمع" کا استعمال اس لیے کیا ہے، تاکہ اس کی ناراضگی کا سبب بننے والی تمام اقوال، اعمال اور اعتقادات شامل ہو جائیں۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5488>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

